ڈاکٹر سراج الاسلام حنیفؒ کی دینی تصنیفات و تالیفات کا علمی و تجزیاتی مطالعہ

A Scholarly & Analytical Study of Religious Books & Compilations by Dr. Siraj-ul-Islam Hanief

ڈاکٹر سعید الرحمٰن*

محمد طاہر*

Abstract

Maulana Dr Siraj-ul-Islam Hanief is an Islamic Scholar, hailing from a historical village of Khyber Pakhtunkhwa (KP) named Hussai located on Rustam road via Shahbza Garhi district Mardan. One of the salient features of his personality that distinguishes him from other Ulama is his research-oriented nature. In Islamic Studies, his speciality (interest) is in Tafsir and Hadith, specifically Fan Asma Al-Rijal and Jarh Wa Tadeel. He has authored and compiled more than 50 books. Beside Tafsir, Fiqh and many other topics, most of his books deals with Hadith and its various aspects. Out of which 38 books have been published till date. He has also served as Theology & Arabic Teacher in Education Department, KP, as Lecturer Islamic Studies in Higher Education Department, KP and as Assistant Professor of Islamic Studies at Abdul Wali Khan University Mardan. Though, Dr Siraj has enormous contributions in the filed of Islamic Studies but very little number of people know about him. This paper presents a scholarly and analytical study of his books & compilations for information, access and facilitation of research scholars in Islamic Studies.

Key Words:

Siraj-ul-Islam, Hanief, Dar Al-Quran Wa Sunnah, Hussai, Mardan, Hadith, Rijal, Jarha Wa Tadil

خیبر پختونخواہ دینی لحاظ سے وطنِ عزیز کا زرخیز خطہ ہے جہاں پر سینکڑوں نامور علماء، فضلاء، مشائخ و مفکرین ایسے ہیں جو اپنے علم و ادب کی ضیاء پاشی سے جہل کی تاریکیوں اور ظلمتوں کو کافور کر دیتے ہیں۔ تحقیق و تدقیق کے نئے نئے زاویے روشناس کرا دیتے ہیں اور اسلامی علوم وفنون کو سینوں سے سفینوں میں منتقل

*اسسٹنٹ پروفیسر علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا

*پی ایچ-ڈی ریسرچ سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ، دیرپایاں، خیبر پختونخوا

کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف [1] کا تعلق بھی یہیں سے ہے۔ آپ ایک جید عالم دین، مدقق اور محقق ہیں۔ تفسیر و حدیث بالخصوص فن اسماء الرجال اور جرح و تعدیل میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں اور صاحب تصانیف کثیرہ ہیں لیکن اس کے باوجود گم نام ہیں یا بہت کم لوگ آپ کے بارے میں جانتے ہیں۔ اہلِ علم و تحقیق کی معلومات کے لیے اس مقالہ میں آپ کی دینی تصنیفات و تالیفات کا تعارف و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جارہا ہے تاکہ ان کتابوں تک رسائی میں سہولت ہو اور بھرپور استفادے کا موقع مل سکے۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تصنیفات، تالیفات اور ترجمہ کردہ کتب

ڈاکٹر صاحب علوم اسلامیہ کے ایک عظیم خادم اور عالی قدر مصنف ہیں۔ آپ اپنی وسیع معلومات اور علمی تحقیقات کو مختلف الانواع تصانیف میں تحریر کرتے چلے آرہے ہیں۔ آپ کی اوّلین کاوش شیخ سید عبد السلام رستمی کا خلاصہ قرآن مجید ہے جو زمانہ طالب علمی میں تحریر کیا گیا [2]۔ ستمبر ۲۰۱۵ء میں یونیورسٹی ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کی تصنیفات و تالیفات کی طباعت واشاعت کا سلسلہ مزید تیز ہو گیا ہے۔ مجموعی طور پر آپ کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتب کی تعداد پچاس سے زائد ہے جن میں اب تک ۳۹ کتب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ آپ کی تمام کتب علمی اسلوب کی حامل، تحقیق و تخریج کا بہترین نمونہ مستند روایات و حوالہ جات سے مزین اور علمی و فنی فہارس (بالخصوص فہرسِ آیات، فہرس احادیث و آثار، فہرس رُواۃ، فہرس اَعلام، فہرس مصادر و مراجع) تک پر مشتمل ہوتی ہیں۔

ذیل میں آپ کی تحریر کردہ، ترجمہ کردہ، تحقیق شدہ، تخریج شدہ اور تعلیق شدہ کتب (مطبوع و غیر مطبوع) کی (الف بائی) فہرست پیش کی جاتی ہے۔

شائع شدہ کتب (وہ کتابیں جو ایک یا کئی بار شائع ہوئیں)			
نمبر شمار	**کتاب کا عنوان**	**صفحات**	**زبان**
1)	الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)	۲۸۰	عربی
2)	احکامِ دعا	۱۲۵	اُردو
3)	احکامِ عیدین	۷۳	اُردو
4)	الاسرار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ المعروف بالموضوعات الکبریٰ (۲ جلد)	۱۰۶۸	اُردو
5)	اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ	۲۳۶	اُردو
6)	انباء الاذکیاء بحیاۃ الانبیاء علیہم السلام	۱۳۳	اُردو

7)	انبیاء عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)	۴۴۵	اُردو
8)	انبیاء کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ	۲۰۰	اُردو
9)	باون بے اصل واساس کہانیاں	۲۰۷	اُردو
10)	بصائر السنۃ (تحقیق، تعلیق، تخریج) [۲ جلدوں میں]	۷۴۲	اُردو
11)	البصائرُ للمتوسلینَ بالمقابر (تحقیق، تعلیق)	۴۶۸	اُردو
12)	البصائر لمنکر التوسل باہل المقابر کا تحقیقی جائزہ	۳۰۲	اُردو
13)	تبیین العجب بماوَرَدَ فی فضلِ رجب (تحقیق و تعلیق)	۷۲	عربی
14)	التحفۃ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ	۳۶۴	اُردو
15)	تذکرۃ السامع والمتکلم فی آداب العالم والمتعلم (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	۲۲۸	اُردو
16)	ترجمۃ القرآن الحکیم / القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)	۱۱۲۸	پشتو
17)	تسہیل بُلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن (تسہیل، تحقیق، تعلیق) (۲ جلد)	۱۱۳۶	اُردو
18)	تفسیر مطالعہ قرآن مجید [جلد اوّل]	۲۱۴	اُردو
19)	توضیحات	۴۹۵	اُردو
20)	حیاۃ الانبیاء صلوات اللہ علیہم بعد وفاتہم (اردو ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	۲۰۸	اُردو
21)	خصائل مسلمین ترجمہ مسائل اربعین (تحقیق، تعلیق)	۱۸۸	اُردو
22)	خلاصہ مضامین قرآن مجید	۲۷	اُردو
23)	الخیر الکثیر فی قَبَسات من کتب التفسیر (الملک-الناس)	۱۵۱	عربی
24)	د مونز کتاب (نماز کی کتاب)	--	پشتو
25)	رقعاتِ حنیف	--	اُردو
26)	زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین ﷺ (ترجمہ، تخریج، تعلیق)	۱۶۸	پشتو
27)	صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ	۴۶۰	اُردو
28)	علمی کشکول	--	اُردو
29)	علوم القرآن [۲ جلدوں میں]	۹۰۰	اُردو
30)	قاموس الکتاب (قرآنی ڈکشنری) [جلد اوّل]	۶۶۸	اُردو

31)	اللباب فی تاویلِ الفاظ اشکلت فی الکتاب	۵۷۰	عربی
32)	المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ [۲ جلدوں میں]	۶۰۰	اُردو
33)	مسنون اذکار	۲۷۳	اُردو
34)	معرفت علوم الحدیث	۵۶۰	اُردو
35)	مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)	۲۰۰	عربی
36)	مناہج المفسرین	۴۶۲	اُردو
37)	منتخب علمی مکاتیب	۶۷۷	اُردو
38)	موضوعات الصغانی (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	۱۶۰	اُردو
39)	نیل السائرین فی طبقات المفسرین	۷۰۰	اُردو

زیر طبع / غیر مطبوع کتب (وہ جو تاحال زیورِ طباعت سے آراستہ نہیں ہوئی، تاہم ان کی اشاعت کا ارادہ ہے)

1)	الاعلان بالتوبیخ لمن ذم التاریخ (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	اُردو
2)	بستان المحدثین (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	اُردو
3)	البلاغ المبین (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	اُردو
4)	التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین	عربی
5)	سِلک الدرر فی خلاصۃ الآیات والسور	اُردو
6)	قاضی بیضاویؒ کی شرح المصابیح کا مطالعہ: تسوید، تحقیق اور توثیق (پی ایچ ڈی مقالہ)	عربی
7)	معالم العرفان فی شئ من علوم القرآن	عربی
8)	تسہیل الکتاب	عربی
9)	انسائیکلوپیڈیا سیرۃ النبی ﷺ	اُردو
10)	شرح اسماء حسنٰی	اُردو
11)	کتاب الصلاۃ	اُردو
12)	مشکل القرآن	--
13)	مناہج المحدثین (منتخب محدثین کے مناہج اور احوالِ حیات، ایم اے طلباء وطالبات کیلئے)	اُردو

درج ذیل سطور میں الف بائی ترتیب سے صرف شائع شدہ کتب کا تعارف و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جارہا ہے۔

1) الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)

احادیثِ نبویہ کے کثیر و ضخیم ذخیرہ میں صحیح، سقیم، ضعیف اور موضوع ہر قسم کے روایات پائے جاتے ہیں۔ وضاعین، منکرین حدیث، متعصب اور قصہ گو افراد نے اپنی طرف سے بہت سی روایات گھڑی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسی باتیں منسوب کی ہیں جو آپؐ نے بیان نہیں فرمائی، لہٰذا احادیثِ ضعیفہ وموضوعہ کی نشان دہی کرنا بہت اہم ہے۔ اہل فن نے اس سلسلے میں احادیث کی چھان بین کر کے ضعیف وموضوع روایات پر مستقل تصانیف لکھی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اسی حوالے سے امام ابوالحسنات محمد عبدالحییٔ بن محمد عبدالحلیم لکھنوی ہندی (۱۸۴۸ء-۱۸۸۷ء) کی تالیف "الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ" کی عربی زبان میں تخریج، تحقیق و تعلیق کر کے اس کی علمی وقعت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ اشاعت سے قبل یہ کتاب پانچ قسط وار مضامین کی صورت میں "مخطوط الآثار المرفوعۃ فی الأخبار الموضوعۃ لعبد الحییٔ اللکھنوی: تحقیق و دراسۃ" کے عنوان سے شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور کے تحقیقی مجلہ الایضاح کے ۱۹۹۴ء تا ۱۹۹۶ء کے ۵ شماروں میں بھی شائع ہوئی۔ کتاب اب تک تین بار (۲۰۰۵ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۶ء میں) ۲۸۰ صفحات پر دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے اور آن لائن مکتبۃ الألوکۃ پر بھی دستیاب ہے[3]۔

2) احکامِ دعا

اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے ادعیہ کے تقریباً تمام ضروری احکام ومسائل قرآن وحدیث کے حوالہ جات سے مزین مفصل انداز میں پیش کئے ہیں۔ یہ مختصر مگر جامع کتاب ۱۲۵ صفحات پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ، تحصیل مردان کے زیر اہتمام دوبار ۱۹۸۷ء اور ۱۹۹۰ء میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے۔

3) احکامِ عیدین

جیسا کہ نام سے واضح ہے کہ اس کتاب میں عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے بارے میں شرعی احکام وہدایات کی باحوالہ تفصیلات درج ہیں۔ اس کتاب کا شمار ڈاکٹر صاحب کی ابتدائی تصنیفی کاوشوں میں ہوتا ہے۔ احکامِ عیدین دار العلم ہوسئی (شہباز گڑھی) مردان سے ایک ہی بار ۱۹۸۴ء میں ۴۳ صفحات پر شائع ہوئی۔

4) الاسرار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ المعروف بالموضوعات الکبریٰ

الاسرار المرفوعۃ علامہ نورالدین علی بن محمد بن سلطان المعروف بملا علی قاری (وفات: ۱۶۰۶ء) کی تصنیف ہے جس میں آپ نے موضوعی روایات کو جمع کیا ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے اس کا اردو ترجمہ، تحقیق اور تعلیق کر کے کتاب کو اُردو دان طبقہ کے استفادہ کے لئے سہل اور آسان بنایا ہے۔ یہ کتاب ۲۰۱۶ء میں دو جلدوں میں (مجموعی طور پر ۱۰۶۸ صفحات پر) دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔

5) اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ

علومِ اسلامیہ و شرعیہ میں اصولِ تحقیق کے حوالے سے ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب جامعہ عبدالولی خان، جامعہ پشاور اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نصاباتِ اسلامیات میں شامل ہے۔ اصل میں یہ تحقیق نگاری کے موضوع پر ایک مقالہ تھا جسے مناسب حک و اضافہ کے ساتھ زیور طباعت سے آراستہ کیا گیا[4]۔ منہج البحث العلمی پر یہ مفید کتاب اساسی علمی منابع کی روشنی میں تحریر کی گئی ہے جو تحقیقی قواعد و ضوابط سمیت علومِ اسلامیہ و شرعیہ میں تحقیق کے امہات الکتب اور مصادر اصلیہ کی نشان دہی بھی کراتی ہے اور جملہ محققین بالخصوص ایم فل، پی ایچ ڈی سکالرز کے لیے مفید رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب ۲۳۶ صفحات پر محیط ہے اور اب تک چار بار (۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء، ۲۰۱۵ء اور ۲۰۱۷ء میں) دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے۔

6) انباء الاذکیا بحیاۃ الانبیاء علیہم السلام (ترجمہ، تحقیق و تعلیق)

"انباء الاذکیا بحیاۃ الانبیاءؑ" علامہ حافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطیؒ (۱۴۴۵ء-۱۵۰۵ء) کی تصنیفِ لطیف ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات کے موضوع سے متعلق ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر صاحب کے اُردو ترجمہ، تحقیق و تعلیق اور مفید تفصیلات کے ساتھ اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی پشاور اور دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، ضلع مردان کے اشتراک سے پہلی بار ۲۰۱۴ء میں ۱۳۳ صفحات پر شائع ہوئی۔

7) انبیائے عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)

یہ کتاب مسئلہ عصمۃ الانبیاءؑ اور صحابہ کرامؓ سے متعلق شبہات و اعتراضات کی مفصل تحقیق پر مشتمل ہے جو کہ دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، مردان سے ۱۹۸۱ء اور ۱۹۸۳ء میں ''انکشافات'' کے نام سے جب کہ ۲۰۰۶ء ا

ور ۲۰۰۸ء میں "انبیائے عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)" کے عنوان سے شائع ہوئی ہے۔ بعد ازاں اس کو الگ الگ شائع کیا گیا یعنی ایک کتاب میں انبیاء عظامؑ اور دوسری میں صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ پیش کیا گیا۔ تعارف اگلے سطور میں کیا گیا ہے۔ کتاب ۴۴۵ صفحات پر ہے۔

8) انبیاء کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ

اس کتاب میں انبیاء کرام علیہم السلام سے متعلق اعتراضات اور شبہات کے علمی جوابات دیئے گئے ہیں۔ یہ ۱۹۸۱ء میں ڈاکٹر صاحب کی عصمۃ الانبیاء اور دفاعِ صحابہؓ میں لکھی گئی کتاب انکشافات کا اِصلاح شدہ ایڈیشن ہے[5]۔ مذکورہ کتاب اس سے قبل "انبیائے عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ" کے نام سے بھی چھپتی رہی ہے جس کی ضخامت بڑھ جانے کی وجہ سے اسے دو الگ الگ ناموں (انبیاءِ کرامؑ پر اعتراضات کا علمی جائزہ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ) سے شائع کیا گیا۔ کتاب کی طبع اول ودوم ۱۹۸۱ء، ۱۹۸۳ء میں بنام "انکشافات"، طبع سوم وچہارم ۲۰۰۶ء، ۲۰۰۸ء میں بنام "انبیاء عظامؑ اور صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ"، طبع پنجم ۲۰۱۴ء اور طبع ششم ۲۰۱۶ء میں زیر تبصرہ نام سے دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، ضلع مردان سے ۲۰۰ صفحات پر شائع ہوئی۔

9) باون بے اصل وأساس کہانیاں

زیر نظر کتاب زبان زد عام ضعیف اور موضوع واقعات سے متعلق ہے۔ تالیفِ کتاب کا مقصد یہ ہے کہ خطباء، واعظین اور عوام ایسے واقعات بیان کرنے سے گریز کریں اور ایسے کسی واقعہ کو سننے کے بعد مسترد کردیں۔ بے بنیاد حکایات کی نشان دہی پر مشتمل ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب پہلی بار جنوری ۲۰۱۸ء میں دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی سے شائع ہوئی ہے جو ۲۰۷ صفحات پر محیط ہے اور انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[6]۔

10) بصائر السنۃ (تحقیق، تعلیق، تخریج)

یہ حجیت حدیث کی تائید اور انکار حدیث کی تردید پر مولانا سید محمد امین الحق طوروی دیوبندیؒ کی تصنیف ہے جو اولاً ۱۹۵۷ء میں شائع ہوئی اور ثانیاً ۲۰۰۷ء-۲۰۰۸ء میں ڈاکٹر صاحب کی تخریج وتحقیق کے ساتھ دو ضخیم جلدوں میں مجموعی طور پر ۷۴۲ صفحات پر دارالقرآن والسنۃ، طورو، مردان سے شائع ہوئی ہے۔

11) البصائر للمتوسلین بالمقابر (تحقیق، تعلیق)

" البصائر للمتوسلین بالمقابر " شیخ القرآن مولانا محمد طاہر پنج پیری (۱۹۱۶ء-۱۹۸۷ء) کی تالیف ہے جو قبوری شرکیات وبدعات کی تردید پر ۱۹۵۹ء میں طبع ہوئی [7]۔ کتاب چونکہ عربی زبان میں تھی لہٰذا ڈاکٹر صاحب کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اس کا اردو ایڈیشن ۴۸۶ صفحات پر مکتبۃ الیمان، پنج پیر، صوابی، خیبر پختونخوا سے پہلی بار شعبان ۱۴۳۸ھ = مئی ۲۰۱۷ء میں شائع ہو چکا ہے۔

12) البصائر لمنکری التوسل باہل المقابر کا تحقیقی جائزہ

اس کتاب میں شیخ حمد اللہ جان صاحب داجوی کی کتاب "البصائر لمنکری التوسل باہل المقابر" کا تحقیقی جائزہ سمیت مسئلہ سماع الموتیٰ، حیاۃ الانبیاء، حیلہ اسقاط اور دیگر متعلقہ اہم موضوعات پر سیر حاصل و مدلل بحث کی گئی ہے۔ دار القرآن والسنۃ، ہوسئ سے چار بار (۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء اور ۲۰۱۳ء میں) شائع ہوئی ہے۔ اضافہ شدہ ایڈیشن چہارم ۳۰۲ صفحات پر اشاعت اکیڈمی، پشاور سے شائع ہوا۔ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے [8]۔

13) تبیین العجب بماوَرَدَ فی فضلِ رجب (تحقیق و تعلیق)

یہ احفظ الحفاظ امیر المومنین فی الحدیث شیخ الاسلام ابو الفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ (۱۳۷۲ء-۱۴۴۹ء) کی تالیف ہے جس میں ماہِ رجب سے متعلق وارد احادیث کو یکجا کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ان پر تحقیق و تعلیق کی ہے۔ عربی میں ۲۷ صفحات کی یہ کتاب دار الکتب، محلہ جنگی، قصہ خوانی پشاور سے ۲۰۰۹ء میں اور دار القرآن والسنۃ، ہوسئ، شہباز گڑھی، مردان سے ۲۰۱۲ء اور ۲۰۱۷ء میں یعنی اب تک تین بار شائع ہوئی ہے۔ آن لائن مکتبۃ الآلوکۃ پر بھی دستیاب ہے [9]۔

14) التحفۃ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ (اُردو، ترجمہ، تحقیق و تعلیق)

"التحفۃ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ" موضوع احادیث کے بارے میں شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن بازؒ (۱۹۱۰ء-۱۹۹۹ء) کی بہترین عربی تصنیف ہے جو ڈاکٹر صاحب کے اردو ترجمہ اور تحقیق و تعلیق کے ساتھ دار القرآن والسنۃ، ہوسئ سے دو بار ۲۰۱۳ء میں (۲۱۶ صفحات پر) اور ۲۰۱۵ء میں (۳۶۴ صفحات پر) شائع ہوئی۔ تازہ ترین ایڈیشن کے بیرونی و اندرونی سرورق پر "التحفۃ الکریمۃ فی بیان کثیر من الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ" نام درج ہے البتہ کاپی رائٹ صفحے پر زیر تبصرہ نام ہی درج ہے۔

15) تذکرۃ السامع والمتکلم فی آداب العالم والمتعلم (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

تذکرۃ السامع والمتکلم فی آداب العالم والمتعلم امام قاضی بدرالدین محمد بن ابراہیم بن سعد اللہ ابن جَماعۃ الکِنانی الشافعیؒ (۶۳۹ھ-۷۳۳ھ) کی تصنیف ہے جو کہ تعلیم و تعلّم اورآدابِ درس سے بحث کرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ کیاہے اوراس پر تحقیق و تعلیق کی ہے۔کتاب چارابواب پر مشتمل ہے۔بابِ اوّل میں علم اوراہلِ علم کی فضیلت، بابِ دوم میں معلم کے آداب، بابِ سوم میں طالبِ علم کے آداب اور بابِ چہارم میں کتابوں اورآلہ علم کے آداب بیان کیے گئے ہیں۔ دارالقرآن ہوسئ، شہباز گڑھی، مردان سے پہلی بار۲۰۱۸ءمیں ۲۲۸صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

16) ترجمۃ القرآن الحکیم / القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)

یہ یوسف زئی پشتو لہجے میں مفاہیم قرآن کو سلیس،سادہ اورعام فہم انداز میں پیش کرنے والا ترجمہ ہے جو عوام وخواص میں کافی مقبول رہاہے۔ بالخصوص نوعمر بنین وبنات اس سے کافی استفادہ کرتے چلے آرہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ لفظ کی رعایت مد نظر رکھ کر قرآن مجید میں وارد اصطلاحات کی مختلف تعبیرات قاری کو روانی اور شستگی کے ساتھ اس کی مادری زبان میں ذہن نشین کرائی جائیں۔ اس ترجمہ کی طباعت کا آغاز علیحدہ پاروں کی صورت میں انتہائی معمولی کاغذ پر ۱۹۸۳ء میں دارالقرآن،ہوسئ سے ہوا[10] جسے کاتب نے ہاتھ سے لکھاتھا اور بالترتیب پارہ وار شائع ہوتا رہا،۲۰۱۲ء میں مکمل ہوا۔ بالآخر مجموعی صورت میں "القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ) "کے نام سے ۲۰۱۲ء اور۲۰۱۳ء میں اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی،

پشاور سے ۱۱۲۸صفحات پر شائع ہوا۔

خوش آئندامر یہ ہے کہ ۲۰۱۷ء میں اس ترجمہ کا پہلا حصہ (سورۃ الفاتحہ تا سورۃ المائدۃ) دارالقرآن والسنۃ ہوسئ، شہباز گڑھی، مردان سے ۲۱۷صفحات پر کمپیوٹر پر کمپوز شدہ کتابی صورت میں شائع ہواہے جس میں قرآن کریم کے متن کو مختصر حصوں میں ترتیب وار تقسیم کرکے ہر حصہ کا ترجمہ اس کے بعد لکھا گیاہے، جابجا مختصر حواشی واضافی نوٹس کا اضافہ بھی کیا گیاہے۔بقیہ حصوں کی کمپیوٹر کمپوزنگ پر بھی کام جاری ہے۔

17) تسہیل بُلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن (تسہیل، تحقیق، تعلیق)

"لغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن" نظم قرآن مجید سے متعلق مولانا محمد حسین علی کی املائی تفسیر ہے جس کی زبان مشکل تھی اور اس سے استفادہ کرنا دشوار تھا۔ آپ نے اس کی زبان کو سہل بنا کر اس پر تائیدی اور توضیحی نوٹ لکھے۔ اشاعت اکیڈمی، پشاور سے ۲۰۰۸ء اور ۲۰۰۹ء میں دو جلدوں (۱۱۳۶ صفحات) میں شائع ہوئی۔

18) تفسیر مطالعہ قرآن مجید (جلد اوّل)

تادم تحریر زیر تبصرہ تفسیر کی صرف جلد اوّل ہی شائع ہو سکی ہے جو نظم قرآن مجید، سورۃ الفاتحہ کی تفسیر اور چند شبہات کے جواب پر مشتمل ہے۔ اللہ کریم ڈاکٹر صاحب کو مزید توفیقات اور درازئ عمر سے نوازے کہ اس انداز سے قرآن مجید کی علمی و مدلل تفسیر کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ یہ کتاب ۲۱۴ صفحات پر محیط ہے جو اب تک صرف ایک بار اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی پشاور سے ۲۰۱۱ء میں شائع ہوئی ہے۔

19) توضیحات

یہ کتاب مختلف دینی مضامین پر ڈاکٹر صاحب کے علمی و تشریحی نوٹس کا مجموعہ ہے جو کافی مقبول ہوئی۔ ۲۰۰۷ء میں دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، مردان سے ۴۹۵ صفحات پر شائع ہوئی اور کئی ایڈیشنز نکلے۔

20) حیاۃ الانبیاء صلوات اللہ علیہم بعد وفاتہم (اردو ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

حیاۃ الانبیاء علیہم السلام جیسے پیچیدہ اور دقیق موضوع پر حافظ ابو بکر احمد بن حسین بیہقیؒ (۹۹۴ء-۱۰۶۶ء) کی تالیف "حیاۃ لانبیاءؑ بعد وفاتہم" کا ڈاکٹر صاحب نے اردو ترجمہ، تحقیق و تعلیق کر کے اشاعت اکیڈمی، پشاور سے ۲۰۱۳ء میں ۱۳۲ صفحات پر شائع کیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۴ء، ۲۰۱۵ء اور ۲۰۱۶ء میں اس کے مزید ایڈیشن منصہ شہود پر آئے جس کے ساتھ حافظ سیوطی کی "انباء الاذکیا بحیاۃ الانبیاءؑ" بھی شاملِ اشاعت ہے۔ اس

طرح دونوں کتابیں ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ہیں۔

21) خصائل مسلمین ترجمہ مسائل اربعین (تحقیق، تعلیق)

ابو سلیمان شاہ محمد اسحاق محدث دہلویؒ بن شیخ محمد افضل فاروقیؒ نے بدعات کی تردید میں مسائل اربعین کے نام سے فارسی میں کتاب لکھی جس کا اردو ترجمہ مولانا سید ابو احمد حسین سجاد بخاری نے خصائل مسلمین کے

نام سے لکھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس پر حواشی لکھے، احادیث، روایات اور فقہی عبارات کی تصحیح و تحقیق کر لی اور چند مقامات پر اخطاء کی نشان دہی بھی کی۔ کتاب کا غیر محقق ایڈیشن ۱۹۶۲ء اور ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا جب کہ طبع سوم محقق ایڈیشن ۲۰۰۸ء میں مکتبہ دارالعلوم تعلیم القرآن، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی سے ۱۸۰ صفحات پر شائع ہوا۔ طبع چہارم (محقق) ۲۰۱۸ء میں دارالقرآن والسنۃ ہوسئ، مردان سے ۱۸۸ صفحات پر شائع ہوئی۔ عوام و خواص کے لیے یکساں مفید ہے جو ۴۰ سے زائد معاشرتی مسائل و رسومات جیسے بچے کی ولادت، شادی بیاہ، غم و موت وغیرہ میں اتباعِ سنت کا درس دیتی ہے۔ طبع چہارم میں تکملہ از محقق (بدعات صوفیائے کرام کی نظر میں) کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[11]۔

22) خلاصہ مضامین قرآن مجید

زیر نظر کتاب جیسا کہ نام سے واضح ہوتا ہے، قرآن کریم کے مضامین کی تلخیص پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل ۲۷ صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ ہے جو ۲۰۰۷ء میں دارالقرآن والسنۃ، ہوسئ، مردان سے شائع ہوا۔

23) الخیر الکثیر فی قبسات من کتب التفسیر (الملک-الناس)

یہ قرآن کریم کے طلاب کیلئے عربی کے امہات الکتب سے تفسیری اقوال کی تدوین پر مشتمل ہے۔ ۱۹۸۲ء میں عربی میں ۱۵۱ صفحات پر مکتبۃ القاسمیۃ، ابیلہ روڈ رستم، مردان سے شائع ہوئی۔ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[12]۔

24) دنمونځ کتاب (نماز کی کتاب)

پشتو زبان میں نماز کے احکام و مسائل کے حوالے سے مستند تفصیلات پر مشتمل ڈاکٹر صاحب کی یہ تالیف اسّی کی دہائی میں دارالعلوم تعلیم القرآن، رستم، ضلع مردان اور دارالعلم، ہوسئ کے اشتراک سے شائع ہوئی۔

25) رقعاتِ حنیف (اثر خامہ)

یہ بھی مختلف مواقع پر متعدد سوالات کے علمی جوابات پر مشتمل ڈاکٹر صاحب کی نہایت معلوماتی کتاب ہے جو ۲۰۱۱ میں شائع ہوئی۔

26) زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین ﷺ (ترجمہ، تخریج، تعلیق)

زادالطالبین مولانا عاشق الٰہی برنی کی تالیف ہے جو منتخب احادیث نبوی کا مجموعہ ہے اور درسِ نظامی کے طلباء کے استفادے کے لیے لکھی گئی ہے۔فاضل مؤلف کی یہ کتاب بیک وقت طلباء کو عربی زبان، صرف، نحو اور ادب بھی سکھاتی ہے۔کتاب کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیاہے۔حواشی میں تشریح اوراحادیث کی تحقیق کرکے ان کے درجے کا تعین بھی کیاہے۔یہ کتاب۱۹۹۸ء میں ۱۶۸ صفحات پر دارالقرآن والسنۃ ہوسئی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔انٹرنیٹ پر دستیاب ہے[13]۔

27) صحابہ کرامؓ پر اعتراضات کا علمی جائزہ

یہ کتاب صحابہ کرامؓ کی عدالت اور دین میں ان کے مقام کی تشریح وتوضیح کی خاطر لکھی گئی ہے اور اس ضمن میں صحابہ کرامؓ پر وارد مطاعن کا بھی بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ ۲۰۱۶ء میں دارالقرآن والسنۃ،ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان سے ۴۶۰ صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

28) علمی کشکول

علمی کشکول ایک مختصر مگر دلچسپ اور کارآمد معلومات پر مشتمل کتاب ہے جس میں مختلف علمائے کرام کی مفید عبارتوں کے منتخب اقتباسات کو یکجا کیا گیاہے۔اسے العلم پبلشنگ سروسز، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور نے شائع کیاہے۔

29) علوم القرآن

ڈاکٹر صاحب کی یہ ضخیم کتاب انتہائی جامعیت کے ساتھ کئی ایک علوم قرآن کو ایک ساتھ پیش کرتی ہے جن میں علوم القرآن کا آغاز وتدوین، تفسیر سے متعلقہ کتب کا تذکرہ و مختصر تعارف، علم اعراب القرآن، معانی القرآن، غریب القرآن، مشکلات القرآن، علم متشابہ القرآن، علم الوجوہ والنظائر، ناسخ و منسوخ، اسبابِ نزول اور علم المناسبات سے متعلقہ کتب قابل ذکر ہیں۔اسلوب سادہ اور عام فہم ہے۔اس مفید کتاب کی اشاعتِ اوّل ۲۰۱۵ء میں دو جلدوں میں ۹۰۰ مجموعی صفحات پر دارالقرآن والسنۃ،ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان سے ہوئی۔ڈاکٹر صاحب کے بقول تیسری جلد پر کام جاری ہے۔کتاب انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے[14]۔

30) قاموس الکتاب (قرآنی ڈکشنری)

یہ دراصل اردو زبان میں قرآن کریم کے الفاظ کی جامع اور عام فہم ڈکشنری ہے جو ڈاکٹر صاحب کی قرآنی وجوہ و نظائر کے موضوع پر عربی میں لکھی گئی کتاب "اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب" کا ترجمہ

ہے۔اس کتاب کی جلدِ اوّل اشاعت اکیڈمی، پشاور سے ۳۰۰ صفحات پر پہلی بار فروری ۲۰۰۷ء میں شائع ہوئی جو حرف الہمزہ کے مفردات پر مشتمل تھی۔ دوسری بار جون ۲۰۱۶ء میں ۶۶۸ صفحات میں دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی سے شائع ہوئی جو حرف تاء تک کے مفردات پر مشتمل ہے، باقی جلدوں پر کام جاری ہے۔

31) اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب

یہ کتاب قرآن کریم کے متکثرۃ المعانی الفاظ، متقدمین کی کتب اور ڈاکٹر صاحب کے اپنے اساتذۂ قرآن مجید کے

استفادے کے حوالے سے بحوث پر مشتمل ہے جو عربی میں ہے۔کتاب کا انتساب ڈاکٹر صاحب کے استادِ محترم شیخ عبد السلام رستمی کے نام ہے۔کتاب کی اشاعت تاحال چار بار ہوئی ہے، طبع اول ۱۹۸۴ء میں المکتبۃ القاسمیۃ، امبیلہ روڈ، رستم، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ طبع دوم ۱۹۸۸ء طبع سوم ۲۰۰۶ء اور طبع چہارم ۲۰۱۳ء میں دارالقرآن والسنۃ ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان سے شائع ہوئی۔ قرآنیات پر یہ مفید کتاب ۵۷۰ صفحات پر محیط ہے۔ کتاب آن لائن مکتبۃ الآلوکۃ پر افادہ عام کی خاطر دستیاب ہے[15]۔

32) المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ

موضوع، منکر و ضعیف روایات کے مدلل محاکمہ پر اردو میں زیادہ مواد موجود نہیں۔ زیر نظر کتاب اسی کمی کو بہ طریق احسن پورا کرتی ہے۔ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے احادیث نبویہ کو ایسی باطل روایات سے صاف وشفاف کرنے کے لئے اُردو زبان میں اس فن میں مذکورہ کتاب لکھی اور اس میں ۷۹۲ ضعیف اور موضوع روایات جمع کرکے ان کا علمی و تحقیقی جائزہ پیش کیا۔ کتاب کل چھ سو سے زائد صفحات پر محیط دو جلدوں میں ہے اور اس حوالے سے ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ ۲۰۱۰ء میں دارالکتب، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور اور ۲۰۱۳ء میں دارالقرآن والسنۃ ہوسئی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔اب تک تین ایڈیشنز نکل چکے ہیں۔ڈاکٹر صاحب کی اس کتاب کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے ۲۰۱۴ء میں دو "Y" کیٹگری ریسرچ پیپرز کے مماثل قرار دیا ہے[16]۔ یہ کتاب افادۂ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے[17]۔

33) مسنون اذکار

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب عام اور زبان زد مستند، مسنون اذکار و ادعیہ کی تحقیق پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ انہوں نے اولاً ۱۹۷۸ء میں مرتب کیا تھا[18] اسے ۱۹۹۳ء میں والد محترم کی وفات کے بعد چند صفحات پر پاکٹ سائز میں ایصالِ ثواب کی خاطر بھی شائع کیا، بعد میں یہ کتابچہ اس حد تک پہنچا کہ ضخیم کتاب بن گئی۔ مارچ ۲۰۰۸ء تک اس کتاب کی سات ہزار کاپیاں نکل گئی تھیں۔ شش ماہی نقطہ نظر کے ایڈیٹر ڈاکٹر سفیر اختر نے ۲۰۰۶ء میں اس کتاب کی پانچویں ایڈیشن پر تبصرہ کیا[19] جس کا ایک مختصر اقتباس یہاں نقل کرتے ہیں:

"ہر دعا کے ساتھ کتب حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے اور صرف وہی الفاظ نقل کیے گئے ہیں

جو

محدثین نے چھان پھٹک کے بعد اپنے اپنے مجموعہ ہائے احادیث میں شامل کیے ہیں۔

ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ درج کیا گیا ہے[20]"۔

ڈاکٹر صاحب کی یہ مفید کتاب دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان سے ۹ بار (۱۹۷۸ء، ۱۹۹۳ء ۱۹۹۹ء، ۲۰۰۰ء، ۲۰۰۵ء، ۲۰۰۶ء، ۲۰۰۷ء، ۲۰۰۹ء اور ۲۰۱۱ء میں) شائع ہوئی۔ تازہ ایڈیشن ۲۷۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ کے بڑے بیٹے سلمان نے ۲۰۱۳ء میں "صحیح مجموعہ وظائف (اُردو) حوالہ جات کے ساتھ" کے نام سے اشاعت اکیڈمی، پشاور سے ۳۰۴ صفحات پر ایک کتاب شائع کی جس کے اندر مؤلف کے بقول "ڈاکٹر سراج الاسلام کی کتاب مسنون اذکار ان کی اجازت سے مدغم کی گئی ہے[21]"۔

34) معرفت علوم الحدیث

یہ کتاب مستند مآخذ کی روشنی میں علومِ حدیث کا مفصل تعارف پیش کرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ۱۹۹۳ء میں اسے تحریر کرنا شروع کیا اور ۲۰۰۲ء میں مکمل کیا۔ یہ اہم اور بنیادی کتاب جامعہ پشاور، جامعہ ہزارہ، جامعہ عبد الولی خان مردان اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے علومِ اسلامیہ کے نصابات بالخصوص ایم اے میں شامل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر تاج الدین الازہری[22] نے اس پر مبسوط تبصرہ کیا ہے جو شش ماہی نقطہ نظر[23] اور کتاب کے پس ورق پر بھی (مختصراً) شائع ہوا ہے، جس کو یہاں تلخیصاً درج کیا جاتا ہے:

"..... عربی تالیفات کے اردو تراجم و شروح کے ساتھ اصولِ حدیث پر اہلِ علم مستقل

بالذات کتابیں بھی لکھ رہے ہیں۔ اس سلسلے کی ایک جدید کاوش ڈاکٹر ابو سلمان سراج

الاسلام صاحب حنیف کی زیر نظر معرفت علوم حدیث ہے......... جناب مؤلف نے اصولِ حدیث کے جملہ پہلوؤں کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے اور اپنی کاوش میں بڑی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے مآخذ و مصادر کا پورے اہتمام سے ذکر کیا ہے۔ اس لیے تحقیق پسند قارئین اپنے طور پر مآخذ و مصادر سے رجوع کرنا چاہیں تو انہیں کوئی دقّت نہ ہوگی۔ مزید برآں "معرفت علومِ حدیث" املائی اغلاط سے بڑی حد تک پاک ہے جو جناب مؤلف کی طرف سے نظر ثانی پر ہونے والی محنت کی دلیل ہے[24]"۔

اس کتاب کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے ۲۰۱۴ء میں ایک "X" کیٹگری ریسرچ پیپر کے مماثل قرار دیا ہے[25]۔ اب تک اس کے کئی ایڈیشنز شائع اور نکل چکے ہیں۔ چھ بار (۲۰۰۶ء، ۲۰۰۷ء، ۲۰۰۸ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۴ء اور ۲۰۱۵ء) میں دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی سے شائع ہوئی ہے ماسوائے اشاعت چہارم 'جو نظر ثانی شدہ واضافہ شدہ ایڈیشن ہے جس کی نظر ثانی و تصحیح محترمہ شمیم فاطمہ تبسم نے کی ہے۔ یہ ایڈیشن ۴۷۲ صفحات پر مشتمل ہے جس کی اشاعت دارالنوادر، اردو بازار، لاہور اور توزیع کتاب سرائے لاہور اور فضلی بک سپر مارکیٹ کراچی سے ہوئی۔ تازہ ترین اشاعتِ ہفتم ۵۶۰ صفحات پر محیط ہے۔ یہ کتاب موجودہ اصل حالت میں تو تادم تحریر انٹرنیٹ پر موجود نہیں البتہ کتاب و سنت ڈاٹ کام پر "التحدیث فی علوم الحدیث" ضرور دستیاب ہے جس کے اندرونی ٹائیٹل پر ڈاکٹر صاحب کا نام موجود ہے۔

35) مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ للامام جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطیؒ (تحقیق، تخریج، تعلیق)

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کا آپس میں انتہائی گہرا ربط ہے، قرآن کریم کے بعد رسول اللہ ﷺ کے اقوال وافعال یعنی احادیث مبارکہ دین اسلام میں بطور حجت پیش اور تسلیم کی جاتی ہیں۔ لیکن بعض نافہم ایسے بھی ہیں جو حجیت حدیث کے قائل نہیں ہیں۔ "مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ" حجیت حدیث سے متعلق امام عبد الرحمٰن بن ابی بکر حافظ جلال الدین سیوطیؒ (ولادت: ۸۴۹ھ = ۱۴۴۵ء، وفات: ۹۱۱ھ = ۱۵۰۵ء) کی تالیف ہے جس پر ڈاکٹر محترم نے مبسوط مقدمہ لکھا ہے اور روایات کی تخریج و تحقیق کی ہے۔ کتاب عربی میں ہے اور دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، مردان سے تین بار ۲۰۰۷ء، ۲۰۱۰ء اور ۲۰۱۶ء میں ۲۰۰ صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ انٹرنیٹ پر موجود ہے[26] اور مکتبۃ الألوکۃ پر بھی دستیاب ہے[27]۔

36) مناہج المفسرین

اس عنوان سے ایک مضمون عبد الولی خان یونیورسٹی مردان کے ایم اے علوم اسلامیہ میں شامل نصاب کیا گیا تھا جس کے لیے اردو زبان میں کوئی عام فہم اور جامع کتاب موجود نہیں تھی۔ طلباء کی درسی ضرورتوں کے پیشِ نظر شعبہ علومِ اسلامیہ کے بورڈ آف سٹڈیز میں اس کتاب کی تیاری کی ذمہ داری ڈاکٹر صاحب کو دی گئی۔ کتاب ۴۶۲ صفحات پر مشتمل ہے جو اب تک ایک ہی بار مکتبہ صندلیہ، افغان مارکیٹ، قصہ خوانی، پشاور نے ۲۰۱۳ء میں شائع کی ہے۔ استفادہ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے[28]۔

37) منتخب علمی مکاتیب (جلد اوّل)

اس کتاب میں ان مکاتیب کو جمع کیا گیا ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے وقتاً فوقتاً مختلف دینی موضوعات سے متعلق سوالات کے مفصل علمی جوابات مختلف اداروں، مجلات یا مستفسرین کو ارسال کیے ہیں جو ایک خاصے کی چیز ہے۔ سببِ اشاعت کے بارے میں ابتدائیہ میں لکھتے ہیں:

> "احباب کا حسنِ ظن ہے کہ دینی مسائل کی تحقیق کے لیے میری طرف رجوع کرتے ہیں۔ بعض مسائل کا جواب تو زبانی طور پر دیا جاتا ہے اس لیے کہ وہ زیادہ تحقیق طلب نہیں ہوتے لیکن کچھ مسائل وقت طلب، دقّت طلب، تحقیق طلب اور دقیق ہوتے ہیں اس لیے ان کا جواب تحریری طور پر دیا جاتا ہے۔ کچھ عرصے تک میں ان جوابات کا ریکارڈ محفوظ نہ رکھ سکا۔ بعد میں خیال آیا کہ اس کا ریکارڈ رکھنا بہت ضروری ہے اس لیے کہ اکثر ایسے سوالات کے جوابات از سرِ نو تحریر کرنے پڑتے ہیں جن کا ایک بار جواب دیا گیا ہوتا ہے۔......وقت ضائع کرنے کے بجائے سابقہ خطوط کا ریکارڈ محفوظ رکھنا شروع کر دیا تاکہ ان کی طرف ضرورت پڑنے پر مراجعت کی جاسکے۔ یاد رہے کہ ان خطوط میں کوئی فرضی خط نہیں ہے بلکہ حقیقتاً پوچھے گئے سوالات کے جواب میں لکھے گئے اصلی خطوط ہیں۔ ان کی اشاعت کا مقصد محض اِفہام و تفہیم ہے۔ معارضہ اور مناظرہ اور سستی شہرت کی خاطر نہیں لکھے گئے[29]"۔

زیر نظر کتاب اب تک چھ بار (۲۰۰۳ء، ۲۰۰۵ء، ۲۰۰۷ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۳ء اور ۲۰۱۴ء میں) دار القرآن والسنۃ ہو سئی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔ ان میں سے ایک ایڈیشن کی اشاعت (۲۰۰۹ء میں) المیزان، اردو بازار لاہور سے بھی ہوئی۔ ابتداء میں اس کا نام تیرہ منتخب علمی مکتوبات تھا۔ طبع دوم سے اس کا نام منتخب علمی مکاتیب رکھا گیا ہے جو ۷۶ ۷ صفحات پر محیط ہے۔

38) موضوعات الصغانی (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

علامہ رضی الدین، ابو الفضائل حسن بن محمد بن حسن بن حیدر بن علی قرشی عدوی عمری صغانی (۱۱۸۱ء-۱۲۵۲ء) المعروف بہ امام صغانی کی موضوع احادیث پر نایاب کتاب کا یہ اردو ترجمہ اور تحقیق و تعلیق ڈاکٹر صاحب نے پہلی بار ۲۰۱۲ء میں ۱۳۲ صفحات پر العلم پبلشنگ سروسز، پشاور سے شائع کیا۔ ضعیف احادیث کی نشان دہی کے حوالے سے یہ کتاب دوسری بار جنوری ۲۰۱۸ء میں ۱۶۰ صفحات پر شائع ہوئی۔

39) نیل السائرین فی طبقات المفسرین

شیخ القرآن علامہ محمد طاہرؒ (۱۹۱۶ء-۱۹۸۷ء) کی کتاب "نیل السائرین فی طبقات المفسرین" کی اشاعت اوّل (غیر محقق) نومبر ۲۰۰۱ء میں ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اردو زبان میں یہ محقَّق ایڈیشن ۲۰۱۵ء میں مکتبۃ الیمان، پنج پیر، صوابی سے شائع ہوئی جو ۷۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

درج بالا کتب کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کی چودہ کتب فی الوقت غیر مطبوع یا زیر طبع ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف علمی

و تحقیقی جرائد میں آپ کے بیس کے قریب تحقیقی مضامین و مقالات اور تبصرہ ہائے کتب بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ ریسرچ سپر وائزر کی حیثیت سے شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان میں تین پی ایچ ڈی، بارہ ایم فل اور سات ایم اے مقالات آپ کی زیر نگرانی مکمل ہوئے۔ ایم فل سطح پر آپ نے اپنی نگرانی میں دو تفسیری پروجیکٹس یعنی "معارف القرآن (از مفتی محمد شفیعؒ اور مولانا ادریس کاندھلویؒ دونوں)" کی تخریج و تحقیق پر علمی کام شروع اور مکمل کروائے۔ الغرض ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب بلاشبہ خیبر پختونخواہ اور وطنِ عزیز کا نادر و نایاب علمی سرمایہ ہیں۔ علومِ اسلامیہ میں ایسے غیر متعصب محقق اور صاحبِ تصنیف علماء خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ اللہ کریم ان سے دینِ متین کی مزید خدمت لے۔ آمین

حواشی و حوالہ جات

[1] مولانا ابو سلمان ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف بن عبد المعبود بن خیر محمد بن گل محمد (ولادت: ۴ ستمبر ۱۹۵۵ء، سکونت: ہوسئی ،براستہ شہباز گڑھی، ضلع مردان) ۱۹۸۷ء میں وفاق المدارس ملتان سے الشہادۃ العالمیہ کا امتحان پاس کیا۔ الجامعۃ العربیۃ ضیاء العلوم سرگودھا سے دورۂ تفسیر مکمل کیا۔ علومِ اسلامیہ میں جامعہ پشاور سے ۱۹۹۲ء میں ایم اے، ۱۹۹۸ء میں ایم فل اور ۲۰۰۶ء میں ڈاکٹریٹ کیا۔ ایم فل مقالے کا عنوان "التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین" اور ڈاکٹریٹ مقالے کا موضوع " قاضی بیضاویؒ کی شرح المصابیح کا مطالعہ : تسوید، تحقیق اور توثیق" تھا۔ محکمہ تعلیم (خیبر پختونخوا) میں ۲۴ اگست ۱۹۷۸ء سے ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۲ء تک معلم دینیات او ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے ۲۴ اکتوبر ۲۰۰۳ء تک معلم عربی رہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم (خیبر پختونخوا) میں ۲۵ اکتوبر ۲۰۰۳ء تا ۳ ستمبر ۲۰۰۹ء لیکچرر اسلامیات کے طور پر خدمات انجام دیں۔ شعبہ علومِ اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان میں یکم اکتوبر ۲۰۰۹ء تا ۴ ستمبر ۲۰۱۵ء اسسٹنٹ پروفیسر رہے۔ اپنے مکان سے متصل جامع مسجد تقویٰ میں گزشتہ کئی سالوں سے امامت و خطابت کے ساتھ متعدد دورہ ہائے تفسیر اور درسِ حدیث دیتے چلے آرہے ہیں۔ عموماً ہر رمضان میں دورہ تفسیر کرتے ہیں۔ بعد از نماز جمعہ درسِ حدیث اور اتوار کو دینی مدارس کے مفتیان وفضلاء کو اصولِ بحث و تحقیق پر لیکچر دیتے ہیں۔ (بالمشافہ ملاقات)

[2] سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۵، ۱۷ ستمبر ۲۰۱۲ء

[3] http://www.alukah.net/sharia/0/119897/

[4] اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۳۴، دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان، خیبر پختونخوا، اشاعت دوم: ۲۰۱۴ء

[5] انبیاءِ کرام علیہم السلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۹، دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان، خیبر پختونخوا، طبع ششم: ۲۰۱۶ء

[6] https://archive.org/download/52BeAsalWaAsasKhaniyaanByDrSirajUlIslamHanief2018/52%20be%20asal%20wa%20asas%20khaniyaan%20by%20Dr%20siraj%20ul%20islam%20hanief%202018.pdf AND https://www.scribd.com/document/371118153/52-Be-Asal-Wa-Asas-Khaniyaan-by-Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-2018

[7] بقیۃ الآثار من الحیاۃ المستعار: خودنوشت سوانح (ڈائری)، شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ، قلمی

[8] https://archive.org/download/BasayerKaTahqiqiJayeza/Basayer%20ka%20tahqiqi%20jayeza.pdf AND

https://www.scribd.com/document/366185556/Al-Basayer-le-munkar-e-tawasul-Ka-Tahqiqi-Jayeza-Molana-hamd-e-llah-

[9]http://www.alukah.net/sharia/0/120123/

[10]القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)،ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:، مقدمہ، اشاعت اکیڈمی، قصہ خوانی پشاور، ۲۰۱۲ء

[11]https://www.scribd.com/document/371115414/Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-urdu-Masayel-Arbaeen-Az-Shah-Ishaq-r-a

[12] https://www.scribd.com/document/370859978/Al-Khair-Ul-Kaseer-Al-Mulk-Ta-Al-Naas-by-Dr-Siraj-ul-islam-hanief AND https://archive.org/download/AlKhairUlKaseerAlMulkTaAlNaas/al%20khair%20ul%20kaseer%20al%20mulk%20ta%20al%20naas.pdf

[13]https://archive.org/download/ZaadUTalebeenByDrSirajUlIslamHanief1998/Zaad%20u%20talebeen%20by%20Dr%20Siraj%20ul%20Islam%20Hanief%201998.pdf AND https://www.scribd.com/document/371121054/Zaad-u-Talebeen-by-Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-1998

[14]www.kitabosunnat.com

[15]http://www.alukah.net/sharia/0/120612/

[16]Vide HEC notification#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

[17] http://www.mediafire.com/file/ue9409aubv1l4vb/AL-MAJMUA-FIL-AHADITH-IL-ZAEEFAH-WAL-MAOZOOAH.pdf AND https://archive.org/download/BestUrduBooks1017/AL-MAJMUA-FIL-AHADITH-IL-ZAEEFAH-WAL-MAOZOOAH.pdf

[18]شش ماہی نقطہ نظر، ش:۲۴، ص:۱۶۱، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر۲۰۰۶ء

[19]شش ماہی نقطہ نظر، ش:۲۴، ص:۱۶۱، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر۲۰۰۶ء

[20]شش ماہی نقطہ نظر، ش:۲۴، ص:۱۶۱، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر۲۰۰۶ء

[21] صحیح مجموعہ وظائف، سلمان بن سراج الاسلام، ص:۵، اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور، ۲۰۱۳ء

[22]ڈاکٹر موصوف کلیۃ الدراسات الاسلامیۃ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں پروفیسر رہے ہیں۔

[23]شش ماہی نقطہ نظر، ش:۲۰، ص:۲۶تا۳۰، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل۲۰۰۹ء

[24]معرفت علوم الحدیث، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پسِ ورق (تلخیصاً)، دارالنوادر، لاہور، ۲۰۱۰ء

[25]Vide HEC notification#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

[26] www.archive.org

[27]http://www.alukah.net/sharia/0/119785/

[28] https://www.scribd.com/document/366189829/Manahij-ul-Mufaserrien-by-Dr-Siraj-ul-islam AND https://archive.org/download/ManahijUlMufaserrien/Manahij%20ul%20mufaserrien.pdf

[29] منتخب علمی مکاتیب، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ج:۱، ص:۷، دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، مردان، ۲۰۰۷ء